امیگرنٹ ڈیفنس پراجکٹ(آئی ڈی پی IDP) کمیونٹی میں امیگریشن اور کسٹمز نفاذ(آئیس ICE) کی گرفتاریوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

آئیس(ICE) کے حوالے سے اپنے حقوق جانیے

آئیس(ICE) سے گرفتاریوں کا خطرہ کس کو ہے؟

قانون کے مطابق وفاقی حکومت مندرجہ ذیل امیگرنٹوں کوملک سے نکال سکتی ہے:

- وہ لوگ جو قانونی طور پر امیگرنٹ حیثیت نا رکھتے ہوں
- وہ لوگ جوامیگرنٹ قرار دیے جاچکے ہوں (قانونی طور پر مستقل رہائشی، ریفیوجی، یا ویزا والے)مگر چند اقسام کے جرائم کے سزاوار ٹھہرائے جا چکے ہوں

ان لوگوں کے لیے جو قانونی طور پرامیگریشن حیثیت رکھتے ہیں مگر ماضی میں مجرم قرار دیے جا چکے ہوں

ہوشیار رہیے: اگر آپ مندرجہ ذیل حالات سے دوچار ہیں، توبھی آپکو نشانہ بنایا جا سکتا ہے:

- آپکومجرم یا سزاوار قرار دیے کئی سال گزر چکے ہیں؛
- آپ کبھی جیل نہیں گئے؛
- آپکا جرم معمولی ہو یا مس ڈیمینر ہو؛
- آپ کچھ عرصے سے ایل پی آر(LPR) ہیں؛ یا پھر
- آپکی فیملی کے دیگرممبران امریکی شہری ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ آئیس(ICE) سب سے پہلے مندرجہ ذیل لوگوں کو ملک سے نکالے گی:

- وہ لوگ جنہیں کسی جرم کے سلسلے میں مجرم قرار دیا جا چکا ہو یا جن کے خلاف مقدمہ چل رہا ہو؛
- وہ لوگ جنہیں ملک چھوڑنے کا حتمی آرڈر مل چکا ہو؛
- وہ لوگ جو امریکی گورنمنٹ کو دی گئی درخواستوں میں غلط بیانی کریں یا فراڈ کے مرتکب ہوں؛
- وہ لوگ جو قومی سلامتی یا عوامی تحفظ کو خطرہ قرار دیے جا چکے ہوں۔

کیا آئیس(ICE) ایجنٹ ان تمام لوگوں سے رجوع کر رہے ہیں جو ان کے خیال میں جلا وطن کیے جا سکتے ہیں؟

آئیس(ICE) ایجنٹ عام طور پر گرفتاری سے کچھ عرصہ پہلے لوگوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ گھروں، عدالتوں، شیلٹرز، دفاتر یا کام کی دیگر جگہوں پر نشاندہی کیے ہوئے لوگوں کی تلاش میں جاتے ہیں۔ کئی دفعہ گرفتاریوں کے لیے وہ سڑک کے کنارے کھڑے ہو کر انتظارکرتے ہیں۔

امیگریشن اینڈ کسٹمز نفاذ (آئیسICE) لوگوں کو جلاوطن کرنے والی وفاقی ایجنسی ہے۔ آئیس(ICE) محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس DHS) کا حصہ ہے۔

اگر مجھے گرفتاری کا خطرہ ہو، تو میں کیا کرسکتی (سکتا) ہوں؟

- اپنے چاہنے والوں کے ساتھ مل کر ایک پلان بنائے کہ اگر آئیس(ICE) اٹھا کر لے جائےتو کیا کیا جائے!
- امیگریشن سے رابطہ کرنے سے گریز کریں ۔ اس وقت امیگریشن سٹیٹس تبدیل کرنے یا گرین کارڈ حاصل کرنے کے لیے درخواست جمع مت کرائیں۔ امریکہ سے باہر سفر کرنے سے پہلے کسی وکیل سے مشورہ ضرورکیجیے۔
- قانون ساز اداروں سے رابطہ سے گریز کیجیے (پولیس آپکے فنگر پرنٹس امیگریشن کو دے سکتی ہے)!

اگر آپ یا آپکے چاہنے والوں کوامریکہ سے نکالے جانے کا خطرہ ہے، تو اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے کوئی پلان بنا لیجیے!

اگر آپ نیویارک میں گرفتاری چھاپوں کی رپورٹ دینا چاہیں تو آئی ڈی پی(IDP) کو اس نمبر پر کال کریں: 212-725-6422

اگر نیویارک سے باہر گرفتاری چھاپوں کی رپورٹ دینا چاہیں تو یونائیڈ وی ڈریم کواس نمبر پر کال کریں: 844-363-1423

آپنے حقوق جاننا اور ان پر عمل کرنا آسان نہیں۔

آئیس(ICE) کی کمیونٹی گرفتاریوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آئی ڈی پی(IDP) کا تفصیلی کتابچہ ویب سائیٹ پر دیکھیے (immdefense.org/ice-arrests)یا ای میل (KYR@immdefense.org) کے ذریعے رابطہ کیجیے۔

یہ مواد معلومات کی فراہمی کے لیے ترتیب دیا گیا ہے اور قانونی رائے ہرگز نہیں۔ تصاویر اور دیگر کاپی رائٹ، آئی ڈی پی

اگر آئیس(ICE) ایجنٹ سڑک پر یا پبلک جگھوں پر مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں تو میں کیا کر سکتی(سکتا) ہوں؟

عام طور پر جب آئیس(ICE) ایجنٹ کسی کو پبلک جگہ سے گرفتار کرتے ہیں تو سب کچھ بہت جلدی ہوتا ہے۔ وہ آپکا نام با آواز بلند پکار کر آپکی نشاندہی کر کے آپ کو گرفتار کر سکتے ہیں۔

- آپ کو چاہیے کہ اپنا نام یا کوئی بھی بات کرنے سے پہلے سوال، انگریزی:"ایم آئی فری ٹو گو؟" (اردو: "کیا میں یہاں سے جا سکتا ہوں؟"
  - اگر وہ کہیں 'ہاں'، تو کہیے: "میں آپکے سوالوں کا جواب نہیں دینا چاہتا۔" یا "میں اس وقت آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا۔" یہ کہنے کے بعد چل کر دور چلے جائیے۔
  - اگر وہ کہیں، 'نہیں': تو آپکو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے، اسے استعمال کیجیے! یہ کہیے، "میں جواب نا دینے کا حق استعمال کرنا چاہتی (چاہتا) ہوں" اور پھر کہیے، "میں وکیل سے بات کرنا چاہتی (چاہتا) ہوں۔"
- اگر آئیس(ICE) آپکی جیبوں یا دیگر اشیاء کی تلاشی لینا شروع کر دیں، تو کہیے، "میں اس تلاشی کی اجازت نہیں دیتی (دیتا)۔"
- کسی بھی صورت میں جھوٹ نا بولیے اور نا ہی غلط دستاویزات دکھائیے۔ بھاگنے کی کوشش نہ کیجیے نا ہی گرفتاری کی مزاحمت کیجیے۔
- اپنے امیگریشن سٹیٹس یا پیدائیش کی جگہ کے بارے میں کسی سوال کا جواب نہ دیجیے۔ یہ معلومات آپکے خلاف استعمال کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی قسم کی غیر امریکی دستاویزات انہیں ہرگز نا دیجیے، چاہے یہ پاسپورٹ ہو، کانسلر آئی ڈی، یا معیاد ختم ویزا۔
- اگر آپ عدالت میں پیشی دے رہے ہوں تو گرفتار کیے جانے سے پہلے اپنے وکیل سے بات کرنے کی درخواست کیجیے۔

اگر آفیسرز میرے گھر آئیں تو کیا مجھے معلوم ہو جائے گا کہ یہ آئیس(ICE) کی طرف سے آئے ہیں؟

نہیں، ہو سکتا ہے کہ آپکو پتہ نہ چلے۔ ہوشیار رہیے: آئیس(ICE) ایجنٹ اکثرجھوٹ بولتے ہیں کہ وہ پولیس کی طرف سے آئے ہیں اور شناخت کی چوری یا کسی جرم کی تفتیش کے سلسلے میں ملنے آئے ہیں۔

کیا آئیس(ICE) ایجنٹ میرے گھر میں گھس کر مجھے گرفتار کر سکتے ہیں؟

اگر آئیس(ICE) ایجنٹوں کے پاس جج کا دستخط شدہ وارنٹ نہ ہو تو وہ گھر کے کسی بالغ فرد کی اجازت کے بغیر گھر میں داخل نہیں ہو سکتے۔ دروازہ کھٹکھٹانے پر کھول دینے کا مطلب یہ نہیں کہ ان کو اندر آنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

اگر میرے گھر کے دروازے پر آفیسرز آئیں تو میں کیا کروں؟

- ان سے پوچھیے کہ وہ ڈی ایچ ایس (DHS) یا آئیس(ICE) سے تعلق رکھتے ہیں۔
- گبھرائیے مت، پر سکون رہیے۔ نرمی اور شائیستگی سے بات کیجیے۔ جھوٹ مت بولیے۔ یہ کہیے "میں اس وقت آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا۔"
- مہذب انداز میں نرمی سے ان سے درخواست کریں کہ وہ جج کا دستخط شدہ وارنٹ دروازے کے نیچے سے آپکو دکھا دیں۔ اگر ان کے پاس وارنٹ نہیں ہو تو انہیں اندرداخل ہونے کی اجازت نہ دیں۔
- اگر وہ کسی اور کی تلاش میں ہو تو ان سے رابطے کی معلومات مانگیے۔ انہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس فرد کو کہا تلاش کیا جا سکتا ہے، اور نا ہی جھوٹ بولنے کی ضرورت ہے۔

اگر آئیس (ICE) گرفتاری کے لیے میرے گھر میں داخل ہو جائے تو میں کیا کرسکتی ہوں؟

- اگر گھر میں بچے یا دیگر کمزور افرادموجود ہوں تو انہیں بتا دیجیے۔
- اگر ان کے پاس جج کا دستخط شدہ وارنٹ نہ ہو تو انہیں گھر سے باہر جانے کا کہہ دیجیے۔
- اگر وہ آپکی اجازت کے بغیر اندر داخل ہو جائیں، تو یہ کہیے "میں آپکو اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتی۔ مہربانی کر کے باہر چلے جائیے۔"
- اگر وہ گھر کے کمروں اور دیگر اشیاء کی تلاشی لینا شروع کر دیں، تو انہیں بتائیے: "میں اس تلاشی کی اجازت نہیں دیتا۔"
- اگر آئیس(ICE) آپکو گرفتار کر رہی ہو، تو انہیں بتا دیجیے اگر آپکو صحت کا کوئی مسئلہ ہے یا بچوں کی دیکھ بھال کے لیے کوئی بندوبست کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر آئیس (ICE) مجھے گرفتار کر رہی ہو تو میرے حقوق کیا ہیں۔

- آپکو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے۔ آپکے پاس کسی وکیل سے بات کرنے کا حق حاصل ہے۔
- کسی بھی صورت میں جھوٹ نا بولیے۔ جھوٹ بولنے سے مستقبل میں آپکو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
- ان چیزوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں: آپ کہاں پیدا ہوئے تھے، آپکا امیگریشن سٹیٹس کیا ہے، یا آپکا جرائم کا ریکارڈ کیا ہے۔ ان سوالات کا جواب دینے کے بجائے کسی وکیل سے مشورہ کیجیے۔
- اگر ان کے پاس عدالتی وارنٹ نہ ہو تو آپکو انہیں کانسلر دستاویزات یا پاسپورٹ دینے کی ضرورت نہیں۔
- کسی بھی قسم کی دستاویز پر دستخط کرنے کی ضرورت نہیں۔

آئی ڈی پی (IDP) نے یہ دستاویز جنوری2017 میں سنٹر فار کانسٹیٹوشنل رائیٹس (مرکز برائے آئینی حقوق) کی قانونی مدد سے ترتیب دی ہے۔ اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آئی ڈی پی (IDP) کا تفصیلی کتابچہ اس ویب سائیٹ پر دیکھیے: immdefense.org/ice-arrests

IDP IMMIGRANT DEFENSE PROJECT
www.immigrantdefenseproject.org
KYR@immdefense.org